شجرہ طیبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ امجدیہ

خلیفۂ خُلفائے مفتی اعظم ہند و خلیفۂ مُجاز بریلی شریف حضرت ابوالحسنین مولانا

الشاہ پیر محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی

ناشر امجدی فاؤنڈیشن پاک و ہند

شجرہ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ امجدیہ

پیر طریقت رہبر شریعت مولانا محمد عمر فاروق قادری رضوی امجدی صاحب

تاریخ اشاعت ؛ ۳ شوال ۱۴۴۴ھ مطابق ۲۴ اپریل ۲۰۲۳

ناشر ؛ امجدی فاؤنڈیشن پاک و ہند

AMJADI FOUNDATION OFFICIAL

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُھَا فِی السَّمَاءِ

ھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ الْعَلِیَّۃِ

الْعَالِیَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا

وَمَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ

وَاٰلِہِ الْکِرَامِ اَجْمَعِیْنَ ط [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَ

عَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ عَلِیِّ نِ الْمُرْتَضٰی

کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْھَہٗ ط [۲]

---

[۱] ۱۲ ربیع الاوّل شریف سنہ ۱۱ھ کو وصال ہوا۔ مدینہ طیبہ میں مزار پاک ہے۔

[۲] ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک نجف اشرف میں ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ حُسَيْنِ ابْنِ الشَّهِيْدِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ؕ[۱]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ[۲]

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ ابْنِ الْبَاقِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ[۳]

---

[۱] ۱۰ محرم الحرام سنہ ۶۱ھ کو کربلا میں شہید ہوئے مزار پاک کربلا معلیٰ میں ہے۔

[۲] ۱۸ محرم الحرام سنہ ۹۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔

[۳] ۷ ذی الحجہ سنہ ۱۱۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک مدینہ منورہ میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوْسٰى بْنِ جَعْفَرِنِ الْكَاظِمِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ؕ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا [3]

---

[1] ۱۵ رجب المرجب سنہ ۱۴۸ھ کو وصال ہوا مزار مبارک مدینہ منورہ میں ہے۔

[2] ۵ رجب المرجب سنہ ۱۸۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

[3] ۲۱ رمضان المبارک سنہ ۲۰۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک مشہد مقدس میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ مَعْرُوْفِ
نِ الْكَرْخِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ سَرِيِّ
نِ السَّقَطِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَ
عَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ جُنَيْدِ
نِ الْبُغْدَادِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى الشَّيْخِ اَبِيْ بَكْرِ

---

[1] ۲ محرم الحرام سنہ ۲۰۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے
[2] ۱۳ ر رمضان المبارک سنہ ۲۵۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[3] ۲۷ ر رجب المرجب سنہ ۲۹۷ یا ۲۹۸ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

نِ الشِّبلِیّ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہُ [۱]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ
وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی المَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الفَضْلِ
عَبْدِالوَاحِدِ التَّمِیْمِیّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ [۲]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ
وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی المَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الفَرَحِ
الطَّرطُوسِیّ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہُ [۳]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْهِ
وَعَلَیْهِمْ وَعَلَی المَوْلٰی الشَّیْخِ اَبِی الحَسَنِ
عَلِیّ نِ القُرَشِیّ الھَکَّارِیّ رَضِیَ اللّٰہُ تعَالٰی عَنہُ [۴]

---

[۱] ۲۷ ذی الحجہ ۳۳۴ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[۲] ۲۶ جمادی الاخریٰ ۴۲۵ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[۳] ۳ شعبان المکرم ۴۴۷ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[۴] یکم محرم الحرام ۴۸۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الشَّیْخِ اَبِیْ سَعِیْدِ
نِ الْمُخَزُوْمِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ الْکَرِیْمِ
غَوْثِ الثَّقَلَیْنِ وَغَیْثِ الْکَوْنَیْنِ الْاِمَامِ
اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْقَادِرِ الْحَسَنِیِّ الْحُسَیْنِیِّ
الْجِیْلَانِیِّ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی جَدِّہٖ
الْکَرِیْمِ وَعَلَیْہِ وَعَلٰی مَشَائِخِہِ الْعِظَامِ
وَاُصُوْلِہِ الْکِرَامِ وَفُرُوْعِہِ الْفِخَامِ
وَمُحِبِّیْہِ وَالْمُنْتَمِیْنَ اِلَیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامِ
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَبَدًا [۲]

---

[۱] ۷ شوال ۵۱۳ھ کو وصال ہوا۔ مزارِ مبارک بغداد شریف میں ہے۔ [۲] ۱۱ یا ۱۷ ربیع الآخر ۵۶۱ھ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِىْ بَكْرٍ تَاجِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ اَبِىْ صَالِحٍ نَصْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ مُحْيِ الدِّيْنِ اَبِىْ نَصْرٍ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ [3]

(پچھلے صفحہ کا بقیہ) کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[1] ۶ شوال المکرم سنہ ۶۲۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے

[2] ۲۷ رجب المرجب سنہ ۶۳۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے

[3] ۲۷ ربیع الاوّل سنہ ۶۵۶ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَ
عَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ عَلِیٍّ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ مُوْسٰی
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۲]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ حَسَنٍ رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [۳]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلٰی السَّیِّدِ اَحْمَدَ

---

[۱] ۲۳ شوال المکرم ۷۳۹ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔
[۲] ۱۳ رجب المرجب ۷۶۳ھ کو وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے
[۳] ۲۶ صفر المظفر ۷۸۱ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بغداد شریف میں ہے

الْجِیلَانِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی الشَّيْخِ بَهَاءِ الدِّيْنِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی السَّيِّدِ اِبْرَاهِيْمَ الْاِيْرَجِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلٰی الشَّيْخِ مُحَمَّدْ بِھکَارِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [4]

---

[1] ۱۹ محرم الحرام ۸۵۲ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک بغداد شریف میں ہے۔

[2] ۱۱ ذی الحجہ سنہ ۹۲۱ھ میں وصال ہوا۔ دولت آباد (دکن) میں مزار پاک ہے۔

[3] ۵ ربیع الآخر سنہ ۹۵۳ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک دہلی میں درگاہ محبوب الٰہی میں ہے۔

[4] ۹ ذی قعدہ سنہ ۹۸۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کاکوری میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَ
عَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْقَاضِیْ ضِیَاءِ
الدِّیْنِ الْمَعْرُوْفِ بِالشَّیْخِ جِیَا رَضِیَ
اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الشَّیْخِ جَمَالِ
الْاَوْلِیَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی السَّیِّدِ مُحَمَّدٍ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [3]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ

---

[1] ۲۱ رجب المرجب سنہ ۹۸۹ھ میں وصال ہوا۔ مزار مبارک قصبہ نیوتنی ضلع لکھنؤ میں ہے
[2] شب عید الفطر سنہ ۱۰۴۷ھ میں وصال ہوا۔ کوڑا جہان آباد ضلع فتحپور ہسوہ میں مزار پاک ہے۔
[3] ۶ شعبان المعظم سنہ ۱۰۷۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے۔

وَعَلَیۡہِمۡ وَعَلَی الۡمَوۡلَی السَّیِّدِ اَحۡمَدُ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ [۱]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلَیۡہِ
وَعَلَیۡہِمۡ وَعَلَی الۡمَوۡلَی السَّیِّدِ فَضۡلِ اللّٰہِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ [۲]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلَیۡہِ
وَعَلَیۡہِمۡ وَعَلَی الۡمَوۡلَی السَّیِّدِ الشَّاہ
بَرَکَۃِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ [۳]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِکۡ عَلَیۡہِ
وَعَلَیۡہِمۡ وَعَلَی الۡمَوۡلَی السَّیِّدِ الشَّاہ
اٰلِ مُحَمَّدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُ [۴]

---

[۱] ۱۹ صفر المظفر ۱۰۸۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے [۲] ۱۴ ذی قعدہ ۱۱۱۱ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک کالپی شریف میں ہے [۳] ۱۰ محرم ۱۱۴۲ھ کو وصال ہوا مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے [۴] ۱۶ رمضان ۱۱۶۴ھ کو وصال ہوا مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاہ حَمْزَۃَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الشَّاہ
اَبِی الْفَضْلِ شَمْسِ الْمِلَّۃِ وَالدِّيْنِ اٰلِ اَحْمَدْ
اَچھے میاں رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمْ وَعَلَى الْمَوْلَى السَّيِّدِ الْكَرِيْمِ
الشَّاہ اٰلِ رَسُوْلِ الْاَحْمَدِیْ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ [3]

---

[1] ۱۴ رمضان المبارک ۱۱۹۸ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے
[2] ۱۷ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے
[3] ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۹۶ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْكَرِیْمِ سِرَاجِ
السَّالِكِیْنَ نُوْرِ الْعَارِفِیْنَ سَیِّدِیْ
اَبِی الْحُسَیْنِ اَحْمَدَ النُّوْرِیِّ الْمَارَھْرَوِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَاَرْضَاہُ عَنَّا [۱]
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ وَعَلَی الْمَوْلَی الْھُمَامِ اِمَامِ اَھْلِ
السُّنَّۃِ مُجَدِّدِ الشَّرِیْعَۃِ الْعَاطِرَۃِ
مُؤَیِّدِ الْمِلَّۃِ الطَّاھِرَۃِ حَضْرَۃِ
الشَّیْخِ اَحْمَدْ رَضَا خَانْ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْہُ بِالرِّضَا السَّرْمَدِیِّ [۲]

---

[۱] ۱۱ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ میں وصال ہوا۔ مزار پاک مارہرہ شریف میں ہے۔
[۲] ۲۵ صفر المظفر ۱۳۴۰ھ کو وصال ہوا۔ مزار شریف بریلی محلہ سوداگران میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًا وَّعَلَی الشَّیْخِ حُجَّۃِ
الْاِسْلَامِ مَوْلَانَا حَامِدْ رَضَا خَانْ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًا وَّعَلَی الشَّیْخِ زُبْدَۃِ
الْاَتْقِیَاءِ الْمُفْتِی الْاَعْظَمِ بِالْھِنْدِ
مَوْلَانَا مُحَمَّدْ مُصْطَفٰی رَضَا خَانِ
الْقَادِرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَیْہِ
وَعَلَیْھِمْ جَمِیْعًا وَّعَلَی الشَّیْخِ صَدْرِ

---

[1] ۱۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۶۲ھ کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے
[2] ۱۴ محرم الحرام ۱۴۰۲ھ کی شب کو وصال ہوا۔ مزار مبارک بریلی شریف میں ہے۔

الشَّرِيْعَةِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ اَمْجَدْ عَلِیْ الْقَادِرِیْ الْاَعْظَمِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ.١

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ الْمُحَدِّثِ الْاَعْظَمِ بِالْبَاکِسْتَانِ مُحَمَّدٍ سَرْدَارْ اَحْمَدْ الْقَادِرِیْ الْجِشْتِیْ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ.٢

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَعَلٰی الْمَوْلٰی الشَّیْخِ الْحَافِظِ الْمِلَّۃِ وَالدِّیْنِ حَضْرَتِ الْعَلَّامِ مُحَمَّدْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ.٣

---

١. ٢ ذوالقعدہ ١٣٦٧ ھ کو وصال ہوا مزار مبارک گھوسی شریف جامعہ امجدیہ کے پاس ہے۔

٢. یکم شعبان ١٣٨٢ھ کو وصال ہوا مزار مبارک فیصل آباد پاکستان میں ہے۔

٣. یکم جمادی الاُخریٰ ١٣٩٦ ھ کو وصال ہوا مزار مبارک جامعہ اشرفیہ مبارکپور اعظم گڑھ اتر پردیش میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخِ تَاجِ الشَّرِيْعَةِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ اَخْتَرْ رَضَا الْقَادِرِیْ اَلْاَزْهَرِیْ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ.۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخِ الْمُحَدِّثِ الْكَبِيْرِ مُحَمَّدْ وَاحِدْ عَلِیِ الْمَعْرُوْفِ بِضِيَاءِ الْمُصْطَفٰى الْقَادِرِیْ الْاَمْجَدِیْ دَامَ ظِلُّهُ عَلَيْنَا.۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ عَلٰى الْمَوْلٰى الشَّيْخِ حَضْرَتِ الْعَلَّامِ مُحَمَّدْ حَسَنْ عَلِیِ الرَّضْوِیْ دَامَتْ بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةْ.۳

---

۱. ۶ ذوالقعدہ ۱۴۳۹ھ کو وصال ہوا مزار مبارک بریلی شریف اتر پردیش ہند میں ہے۔

۲. حضرت حیات ہیں شہزادہ صدرالشریعہ ,بانی کلیۃ البنات الامجدیہ گھوسی شریف ہند

۳. حضرت کی عمر مبارک ۹۰ سال کے لگ بھگ ہے حیات ہیں میلسی پنجاب پاکستان کے رہائشی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ
عَلٰی الْمَوْلٰی شَيْخِ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ مَوْلَانَا مُحَمَّدْ
خُوشْنُوْدِ عَالَمِ الْقَادِرِیْ اَلاَحْسَانِیْ دَامَ ظِلُّهٗ
عَلَيْنَا .۱

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ وَ
عَلٰی الْفَقِيْرِ اَبِیْ الْحَسْنَيْنِ مُحَمَّدْ عُمَرَ الْفَارُوْقِ
الْقَادِرِیْ الرَّضْوِیْ الْاَمْجَدِیْ غُفِرَلَهٗ۔ ۲

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ
جَمِيْعًا وَّ عَلٰی سَائِرِ اَوْلِيَائِكَ وَ عَلَيْنَا بِهِمْ وَ لَهُمْ وَ
فِيْهِمْ وَ مَعَهُمْ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. آمِيْن

---

۱. حیات ہیں۔ قاضی و مفتی اعظم شہر کوشامبی الہ آباد اتر پردیش ہند

۲. فقیر قادری رضوی ساکن غوث اعظم کالونی کرمپور و میلسی روڈ لڈن پنجاب پاکستان

الٰہی بحرمت ایں مشائخ عاقبت بندۂ خود

غفرلہٗ

ساکن بخیرگردان

دستخط

تاریخ سنہ ۱۴ھ

شجرۂ عالیہ حضرات عالیہ قادریہ رضویہ امجدیہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین الیٰ یوم الدین

یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّد سجّاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ علمِ ہُدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری
جندِ حق میں گِن جنید باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حُسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدرِ عبد القادر قدرت نما کے واسطے

اَحۡسَنَ اللہُ لَہٗ رِزۡقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصرابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِّ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے رُوئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمدؐ کیلئے روزی کر احمدؐ کے لئے
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

لہ یعنی مرتبہ معرفت کا اور بلندی اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ عظام کے واسطے ان میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سیّد علی ہے اور طورِ عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سیّد موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی حسن اور حمد بمناسبت نام پاک سیّدی احمد اور بہار بمناسبت نام پاک سیّدی شیخ بہاؤ الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقیِ[1] عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمّد کیلئے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پرنور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسینِ[2] احمدِ نوری لقا کے واسطے

---

[1] عشقی حضرت شاہ برکت اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تخلص ہے۔ اور انتما بمعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔

[2] عرس شریف مارہرہ مطہرہ میں ۹، ۱۰، ۱۱ رجب المرجب میں ہوتا ہے۔

کرعطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے
میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود اور حمّاد و احمد کر بمجھے
میرے مولا حضرتِ حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرما آلِ رحماں مصطفیٰ کے واسطے

اے خدا فرما عطا صدق و صفا مَجُد و عُلا
حضرت امجد علی بوالعلا کے واسطے

بخش دے جرم و خطا فضل فرما دائما
حضرت حافظ ملت عزیز الاولیاء کے واسطے

یا الٰہی سر درِ احمد پہ ہو وقتِ اجل
مرشدی سردار احمد بارضا کے واسطے

لے عرس شریف ۲۳، ۲۴، ۲۵ صفر المظفر کو بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے
رکھ درخشاں ہر گھڑی اپنی رضا کے واسطے

کر عطا ہم کو ضیائے علم دینِ مصطفٰی
سیدی محدث ضیاء المصطفٰی کے واسطے

یاخدا کر عطا ہم کو فیضِ اولیاء
حضرت حسن علی ولیِ خدا کے واسطے

یاخدا کر عطا خوشنودیٔ احمد رضا
سیدی خوشنود عالم رہنما کے واسطے

کر عطا استقامتِ مسلکِ احمد رضا
بندۂ عمر فقیرِ اولیاء کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اِس بے نوا کے واسطے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فاتحہ سلسلہ یہ شجرۂ مبارکہ ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں، بعدہٗ درود غوثیہ سات بار الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ہو اللّٰہ شریف سات بار۔ پھر درودِ غوثیہ تین بار پڑھ کر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواحِ طیّبہ کی نذر کریں۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لئے دُعائے عافیت و سلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل فاتحہ کریں۔

درود غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

پنج گنج قادریؒ

بعد نماز صبح یا عزیزُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز ظہر یا کریمُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عصر یا جبّارُ یا اللّٰہُ بعد نماز مغرب یاستّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نماز عشاء یا غفّارُ یَا اَللّٰہُ۔ سب سَو سَو بار، اوّل و آخر تین تین بار درود شریف اس کی مداومت سے بیشمار برکاتِ دین و دنیا ظاہر ہوں گی نیز بعد نمازِ فجر قبل طلوعِ آفتاب اور بعد نماز مغرب دسؔ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔ دس بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ دس بار سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ

دس بار اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجعَلُكَ فِی نُحُورِھِم وَ نَعُوذُبِكَ مِن شُرُورِھِم۔ اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے. دشمن مغلوب رہیں گے۔

قضائے حاجات وحصولِ ظفر ومغلوبی دشمناں

۱۔ اَللّٰہُ رَبِّی لَاشَرِیكَ لَہٗ آٹھ سو چوہتر بار (عدد ۸۷۴)۔ اوّل وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اس قدر عددِ معیّن باوضو قبلہ رُو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تاحصولِ مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اٹھتے۔ بیٹھتے چلتے پھرتے، وضو، بے وضو ہر حال میں بے گنتی بیشمار پڑھتے رہیں

۲۔ حَسبُنَا اللّٰہُ وَنِعمَ الوَکِیلُ ساڑھے چار سو (عدد ۴۵۰) بار روزانہ تاحصول مراد، اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار جس وقت گھبراہٹ ہو اسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

۳۔ بعد نمازِ عشاء ایک سو گیارہ بار۔ طفیل حضرت دستگیر۔ دشمن ہو وے

زیر۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصولِ مراد، یہ تینوں عمل امورِ مذکورہ کیلئے نہایت مجرب و سہل الحصول ہیں ۔ ان سے غفلت نہ کی جائے۔

جب کوئی حاجت پیش آئے تو ہر ایک اتنے اتنے اعدادِ معینّہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لئے کوئی وقت معین نہیں۔ جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نمازِ عشاء ہے۔

جب تک مراد بَر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھے۔ اور جس زمانے میں کوئی خاص حاجت درپیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو روزانہ سَو سَو بار پڑھ لیا کریں۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔

ضروری ہدایات

۱۔ مذہب اہلِ سنّت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علمارِ حرمین شریفین[1] ہیں سنیّوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں۔ اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں، ان کی بات نہ سنیں، ان کے پاس نہ بیٹھیں، ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذ اللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ زیادہ دیر نہیں لگتی۔ آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین وایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ اُن کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزّت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہیں۔ دین وایمان سے ہمیشگی کے گھر میں کام پڑتا ہے۔ ان کی فکر سب سے زیادہ لازم ہے۔

۲۔ نماز پنجگانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مَردوں کو مسجد و

---

[1] اس سے مُراد وہ علمارِ حرمین شریفین ہیں جنہوں نے دیوبندیوں وہابیوں وغیرہم پر فتویٰ کو صادر فرمایا جس کی تفصیل حسام الحرمین شریف، مصنّفہ اعلیٰحضرت امام احمد رضا میں ہے۔

جماعت کا التزام بھی واجب ہے، بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔
بے نمازی وہی نہیں ہے جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو ایک وقت کی بھی قصداً کھو دے بے نمازی ہے۔ کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے تحت نماز قضا کر دینی سخت ناشکری پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا۔ اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلۂ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا ہے۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اسکے ترک پر غضب فرماتا ہے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)
۳۔ جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا حساب کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں، زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں، کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں

اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں مثلاً سو[۱۰۰] بار کی فرض قضا ہے تو ہر باریوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے۔ اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی بیس[۲۰] رکعت ادا کی جاتی ہے۔

۴۔ جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لئے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوتے۔

۵۔ جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں۔ سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں۔ سال تمام پر حساب کریں۔

اگر پوری ادا ہوگئی تو بہتر ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دیدیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کر لیں۔ اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

۶۔ صاحب استطاعت پر حج بھی فرضِ اعظم ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ "اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے" نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تارکِ حج کو فرمایا ہے کہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰی اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

۷۔ کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا، ہر بری خصلت سے بچیں جو ان سات باتوں کا حامل رہیگا اللہ ورسول کے وعدے سے اُسکے لئے جنت ہے جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

آمین۔ بعد نمازِ پنجگانہ قبل شروع پنج گنج قادری پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ، گردِ من، گردِ خانۂ من وگردِ زن وفرزندانِ من وگردِ مال و دوستانِ من حصارِ حفاظت تو شود و تو نگہدار باشی یَا اَللّٰهُ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاؤُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ وَبِحَقِّ اٰهِيًّا اَشَرَاهِيًّا وَبِحَقِّ عَلِيْقَا مَلِيْقَا تَلِيْقَا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَبِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَبِحَقِّ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ایک بار پڑھ کر انگشت شہادت پر دم کرکے تین بار اپنے سیدھے کان کی جانب بہ نیت حصار کلمہ کی انگلی سے حلقہ کھینچا کریں۔ ہر وقت ایسا ہی کریں۔ پھر اسوقت کا عمل پنج گنج سے شروع کریں اور اگر ہر وقت کی پنج گنج

کے عمل کے بعد یَا بَاسِطُ ۷۲ بار اور اضافہ کریں تو اور بہتر ہے اور اگر چاہیں تو وقت فجر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ وقتِ ظہر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ وقتِ عصر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وقتِ مغرب رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وقتِ عشاء وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ہر ایک ایک سو گیارہ بار مع درود شریف اول و آخر گیارہ گیارہ بار نیز وقتِ شب درودِ غوثیہ شریف ۵۰۰ بار اور اضافہ کریں کہ تسخیر گنج خاص ہو جائے۔

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف با کم از کم تین تین بار شب کو سوتے وقت بھی یہ حصار پڑھا کریں اور انگشتِ شہادت پر دم کر کے مکان کے حصار کی نیت سے اپنے ارد گرد ہاتھ لمبا کر کے چوطرفہ حلقہ کھینچیں۔ پھر چت لیٹ کر گھٹنے کھڑے کر کے دونوں ہاتھ دُعا

کی طرح پھیلائے ہوئے سینے پر رکھ کر آیۃ الکرسی شریف ایک بار چاروں قل بالترتیب۔ صرف قُلْ ہُوَ اللہ تین بار باقی ایک ایک بار پڑھا کریں اور ہاتھوں پر دم کر کے اپنے سر سے پاؤں تک آگے پیچھے داہنے بائیں، تمام جسم پر ہاتھ پھیر کے داہنی کروٹ پر سویا کریں چھوٹے بچے جو خود نہیں پڑھ سکتے، ان کے بڑوں سے کوئی اپنے ہاتھوں پر پڑھ کر دم کر کے ان کے جسم پر ہاتھ پھیرا کرے۔

سورۂ واقعہ اور سورۂ یٰسین اور سورۂ ملک یاد کر لیں۔ یہ تینوں سورتیں بھی بلاناغہ سوتے وقت شب میں پڑھ لیا کریں۔ جبتک کہ حفظ یاد نہ ہوں قرآن عظیم سے دیکھ کر پڑھیں۔ یہ سب پڑھنے کے بعد پھر کوئی بات نہ کی جائے، چپ سو رہیں۔ شب میں اگر ضروری بات کرنا ہی ہو تو بات کر لیں۔ پھر سورۂ کافرون ایک بار پڑھکر چپکے سو جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ بلیات سے محفوظ رہیں گے، دشمن دفع ہونگے، مرادیں حاصل ہونگی، رزقِ حلال وسیع ہو گا۔ فاقہ کی مصیبت سے محفوظ رہیں گے اور خدا نصیب فرمائے: دولتِ بیدار دیدارِ فیض آثار، سرکارِ ابد قرار،

حضور سید الابرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان شاء اللہ مستفیض ہونے کی قوی امید رکھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خاتمہ ایمان پر ہوگا، عذاب سے بچے رہیں گے مگر صحیح پڑھنا شرط ہے۔ قرآن عظیم جو صحیح نہ پڑھتا ہو اس پر فرض ہے کہ جلد پڑھنا سیکھے۔ ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکالے۔

ذکر نفی واثبات

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار۔ اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار۔
اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ اول وآخر درود شریف تین تین بار۔

ترکیبِ ذکرِ جہر

ذکرِ جہر سے پہلے دس بار درود شریف۔ دس بار استغفار تین بار آیت فَاذْکُرُوْنِیْٓ اَذْکُرْکُمْ وَاشْکُرُوْا لِیْ وَلَا تَکْفُرُوْنِ ؕ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکر جہر شروع کرے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار، اِلَّا اللّٰہُ ۴۰۰ بار۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ ۶۰۰ بار۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے۔ اس کے بعد حَقُ حَقُ سَو بار یا کم و بیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

یاد دہانی

یاد داری کہ وقتِ زادنِ تو ہمہ خنداں بُدَند تو گریاں
آں چُناں زی کہ وقتِ مُردنِ تو ہمہ گریاں شَوَند تو خنداں

اے عزیز! "یاد رکھ کہ تیری پیدائش کے وقت سب خنداں تھے مگر تُو تو گریاں تھا۔ ایسا جینا جی کہ تیری موت کے وقت سب گریاں ہوں اور تو خنداں"۔ تو اگر اخلاص سے یادِ الٰہی میں تضرع وزاری کرتا رہے۔ ہجر حبیب و فراقِ محبوب میں دل تپاں، سینہ بریاں، گریہ کناں رہے تو ضرور ضرور وقتِ انتقال وصالِ محبوب پاکر شاد و فرحاں اور تیرے فراق پر مخلوق نالاں و پریشاں ہوگی۔

اے عزیز! اپنے یہ عہد یاد رکھ جو تونے خدا سے اس کے

اس ناچیز گنہگار بندے کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کیے ہیں اور
اِس فقیر بے توقیر کے لئے بھی دُعا کر کہ جیسی چاہیئے ویسی پابندی
احکامِ خداوندی میں جیوں۔ تا دمِ واپسیں ایسی پابندی کرتا رہوں
اے عزیز! تو نے عہد کیا ہے کہ تو مذہبِ مہذّب اہلِ سُنّت
پر قائم رہے گا۔ ہر بد مذہب کی صحبت سے بچتا رہے گا۔ اس پر سختی
سے قائم رہنا لَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
یاد رکھنا۔

اے عزیز! یاد رکھ تو نے عہد کیا ہے کہ تو نماز، روزے
ہر فرض اور واجب کو بھی ان کے وقتوں پر ادا کرتا رہے گا اور
گناہوں سے بچتا رہے گا۔ خدا کرے تو اپنے عہد پر قائم رہے۔
عہد توڑنا حرام ہے اور سخت عیب اور نہایت بُرا کام ہے۔
وفائے عہد لازم ہے۔ اگرچہ کسی ادنیٰ سے ادنیٰ مخلوق سے کیا ہو
یہ عہد تو تو نے خالق جلّ وعلا سے کیئے ہیں۔

اے عزیز! موت کو یاد رکھ۔ اگر موت کو یاد رکھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ ورطۂ ہلاک سے بچا رہے گا۔ دین و ایمان سلامت لیجائے گا اور اتباعِ شریعت کرتا رہے گا۔ گناہوں سے بچتا رہے گا۔

اے عزیز! آج جاگ لے کہ موت کے بعد سُکھ چین اطمینان و آرام کی نیند سوتا رہے گا۔ فرشتہ تجھ سے کہے گا:۔

نَمْ كَنَوْمَةِ الْعَرُوْسِ۔ سن، سن، سن ؎

جاگنا ہے جاگ لے افلاک کے سایۂ تلے
حشر تک سوتا رہے گا خاک کے سایہ تلے

اے عزیز! دنیا پر مت ریجھ، دنیا پر والہ و شیدا ہونا ہی خدا سے غافل ہونا ہے۔ دنیا خدا سے غفلت ہی کا نام ہے

چیست دُنیا از خُدا غافل بُدن
نے قماش و نقرہ و فرزند و زن

پردہ کی اہمیت

عورتیں پَردہ کو فرض جانیں۔ ہر نامحرم سے پَردہ فرض ہے
نہ بے پردہ پھریں نہ بے پَردہ گھر میں رہیں۔ باریک کپڑے۔ جن
سے بدن یا بال چمکے پہن کر پائنچوں سے اوپر کا حصّہ، پاؤں کے
ٹخنے کے اوپر پنڈلی کا حصّہ اور گلا، سینہ کھول کر یا باریک کپڑوں
سے نمایاں ہونے کی حالت میں محض غیر نہیں، جیٹھ، دیور، بہنوئی
بھی نہیں، اپنے سگے چچازاد، خالہ زاد، پھوپھی زاد اور ماموں زاد
بھائی کے سامنے ہونا بھی حرام ہے، حرام ہے، بدانجام ہے۔ مردوں
پر فرض ہے کہ وہ اپنی بیبیوں، بیٹیوں، بہنوں وغیرہا محارم کو
بے پردگی سے بچائیں۔ پردے کی تاکید کریں اور عدمِ تعمیل پر جنھیں
سزا دے سکتے ہیں سزا دیں۔ جو مرد اپنے محارم کی بے پَردگی کی
پَروا نہ کرے گا، غیر محرموں کے سامنے پھرائے گا خصوصًا اِس طرح

کہ بے پردگی کے ساتھ بے ستری بھی بعض اعضا کی ہو، دیّوث ٹھہرے گا۔ وَالْعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی۔

یاراں بکوشید

کیئے جاؤ کوشش مرے دوستو ✣ نہ کوشش سے اک آن کو تم تھکو

خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو جتنے ہو سکے مجاہدے کرو یقین کامیابی و کامرانی رکھو۔ قَالَ تَعَالٰی: وَالَّذِیْنَ جَاھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا

جو ہماری طلب میں کوشش کرتے ہیں ضرور ہم انھیں راہیں دکھاتے، مقصود سے واصل فرماتے ہیں"۔ مولیٰ تعالیٰ تمہارے لئے فتح ہر باب خیر بالخیر فرمائے۔

اس کی راہ میں قدم رکھتے ہی اللہ کریم کے ذمۂ کرم پر تمہارے لئے اجر ہوگا۔ وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُھَاجِرًا

اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ۔ حضور پُرنور علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں :۔ مَنْ طَلَبَ شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ۔ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا پالے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے : مَنْ طَلَبَ اللّٰہُ وَجَدَہٗ ہاں ہاں بڑھے چلو برابر بڑھے چلو، محبّت واخلاص شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبّت ہے۔ رسول کی محبت خدا کی محبت ہے۔ جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت بختہ ہو اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا۔ اگرچہ پیر از آحاد ناس ہو، وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائطِ پیری کا جامع ہو سِلسلہ متصل ہوگا تو سرکار کے فیض سے ضرور فیض ملے گا۔ اے فرزندِ توجہ! ہر امر میں توحید کو نگاہ رکھ۔

خدا یکے و محمّد یکے و پیر یکے

تیرا قبلۂ توجّہ ایک ہونا، ایک ہی رہنا لازم، پریشان نظر، پریشان خاطر، دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا نہ بن۔ محوِ رضائے حق ہو جا۔ دین دنیا کے ہر کام اخلاص کے ساتھ اسی کے لئے کر، شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت کی پیروی کر، جادۂ شریعت سے ایک دم کو قدم باہر نہ رکھنا، کھانا پینا، اٹھنا بیٹھنا، لیٹنا، سونا، جانا، آنا، کہنا، سُننا، لینا، دینا، کمانا، صرف کرنا، ہر امر اسی کے لئے کر، اسی کی رضا ہو مدّ نظر۔ اے رضوی! فنا فی الرضا ہو کر سراپا رضائے احمدی رضائے الٰہی ہو جا۔ تیرا مقصود بس تیرا معبُود ہو۔ اس کی رضا ہی تیرا مطلوب ہو۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب
کہ حَیف باشد از و غیرِ اُو تمنّائے

ریا سے بچنے کی کوشش کرتے رہنا۔ ہر کام اخلاص سے خدا کی رضا کے لئے باتباع شریعت کرنا۔ بڑی سعادت عظیم مجاہدہ

وریاضت ہے۔

ہمارے بعض مشائخ کا ارشاد ہے۔

لوگ ریاضتوں کی ہوس کرتے ہیں۔ کوئی ریاضت و مجاہدہ ارکان و آدابِ نماز کی رعایت کرنے کے برابر نہیں۔ خصوصاً پانچوں وقت مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنا۔

ختم قرآن کریم

اولیائے کاملین کا ارشاد ہے کہ بے شبہ تلاوتِ قرآن برائے قضائے حوائج مجرب ہے۔ جتنا بھی روز ہو سکے ادب کے ساتھ پڑھتا رہے۔ اگر وہ اس طرح پڑھے بہت بہتر۔ جلد انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہو۔ روز جمعہ سے شروع کرو اور پنجشنبہ کو ختم کرو۔ روزِ جمعہ از سورۂ فاتحہ تا آخر سورۂ مائدہ، روز شنبہ از سورۂ انعام تا سورۂ توبہ۔ روز یکشنبہ از سورۂ یونس تا آخر سورۂ مریم

روز دوشنبہ از سورۂ طٰہٰ تا آخر سورۂ قصص۔ روز سہ شنبہ از سورۂ عنکبوت تا آخر سورۂ صٓ۔ روز چہار شنبہ از سورۂ زمر تا آخر سورۂ رحمٰن۔ روز پنجشنبہ از سورۂ واقعہ تا آخر قرآن۔ خلوت میں پڑھیں، بیچ میں بات نہ کریں۔ ہر مہم کے حصول کے لئے علی الاتصال بارہ ختم قرآن کو اکسیر اعظم یقین کریں۔

فضیلت درود شریف

درود شریف کے فضائل و برکات بے شمار احادیث میں مذکور ہیں۔ یہاں صرف ایک حدیث درج کی جاتی ہے جس سے اندازہ ہوگا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار گہربار میں ہدیۂ درود شریف پیش کرنا کس قدر فوائد دنیوی و اُخروی کو متضمن۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ حضورؐ میں

آپ پر بکثرت درود بھیجنا چاہتا ہوں پس اس کے لئے کتنا وقت مقرر کروں؟ حضور نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جتنا چاہو، میں نے عرض کیا کہ چوتھائی وقت، فرمایا کہ تمہاری خوشی، ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ آدھا وقت۔ فرمایا کہ تمہاری خوشی۔ ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی وقت۔ فرمایا کہ تمہیں اختیار ہے ہاں اگر زیادہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور تمام وقت۔ تو حضور رحمتِ عالم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ اگر ایسا کرو تو تمہارے تمام مقاصد (دینی و دنیوی) پورے ہوں گے اور تمام گناہ (ظاہری و باطنی) مِٹا دیئے جائیں گے۔ (ترمذی شریف)

تصوّرِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُو بمکانِ شیخ اور اگر وصال ہو گیا ہو تو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہو کر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورتِ شیخ کا تصوّر کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والسّلام سے انوارِ فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں اور میرا قلب، قلبِ شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے۔ اس میں سے انوار و فیوض ابل ابل کر میرے دل میں آ رہے ہیں۔ اس تصوّر کو بڑھائیے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے۔ اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود متمثل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد دے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

ہر نماز کے بعد یہ مناجات پڑھیں

یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یا الٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو
شادیِ دیدارِ حسنِ مصطفےٰ کا ساتھ ہو

یا الٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات
اُن کے پیارے منھ کی صبح جانفزا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر
امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یا الٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے
صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سردمہری پر ہو جب خورشید حشر
سیّد بے سایہ کے ظلِ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن
دامنِ محبوبؐ کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں
عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جُرم میں
اُن تبسّم ریز ہونٹوں کی دعا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مرتجیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مِری بیباکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نورالہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سَلِّم کہنے والے غمزدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دُعائیں نیک ہم تجھ سے کریں
قدسیوں کے لب سے آمین رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی لے چلیں جب دفن کرنے قبر میں
غوثِ اعظم پیشوائے اولیاء کا ساتھ ہو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ

بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے۔